www.KitaboSunnat.com

۲۲ جمادی الثانی کے موقع پر شائع کردہ آٹھ صفحات کا پمفلٹ ہے۔

(۴)

ماہنامہ "الھلال" پشاور

مولانا محمد اشرف علی قریشی باہمت نوجوان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں قلمی جہاد کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی ادارت میں ماہنامہ "صدائے اسلام" شائع ہو رہا تھا کہ تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے لیے زیرِ نظر پرچہ جاری کیا۔

زیرِ تبصرہ "الہلال" کا اولین شمارہ ہے۔ اداریہ جچا تلا اور مؤثر ہے۔ مضامین بھی اچھے ہیں البتہ تحریر میں پٹھانوں کا اندازِ گفتگو جھلکتا ہے۔ سالانہ چندہ پانچ روپے ہے۔

(۵)

ہفت روزہ "الاصلاح" لاہور۔ اشاعت ۵ جولائی ۱۹۷۴ء

ہفت روزہ "الاصلاح" خاکسار تحریک کا آرگن ہے۔ زیرِ نظر خصوصی اشاعت ہے جس میں سال ۱۹۷۴ء کے اجلاس مرکزی مجلسِ مشاورت کی کارروائی اور فیصلے درج ہیں۔ حالاتِ حاضرہ کے متعلق مضامین معلوماتی اور دلچسپ ہیں۔ (ابو شاہد)

(۶)

نام: فتاویٰ علمائے حدیث

مرتب: حضرت مولانا ابو الحسنات علی محمد سعیدی مدظلہ

صفحات: کتاب الطہارۃ (۱۳۶) کتاب الصلوٰۃ حصہ اول (۲۶۴) جلد دوم (۲۴۰)

قیمت: کتاب الطہارۃ (-/۶ روپے) کتاب الصلوٰۃ حصہ اول (-/۱۰ روپے) جلد دوم (-/۱۲ روپے)

پتہ: مکتبہ سعیدیہ۔ خانیوال۔ ضلع ملتان (پاکستان)

شرعی مسائل میں علمائے کرام کے جوابات کا نام فتویٰ ہے۔ ان کی حیثیت مشورہ، رائے اور رہنمائی کی ہوتی ہے، ان کو قانونی درجہ حاصل نہیں ہوتا، ہاں سرکاری حیثیت میں عدالتیں جو فیصلے سناتی ہیں، ان کو ایک قانونی حیثیت بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ گو علمائے کرام کے فتووں کو قانونی درجہ حاصل نہیں رہا، تاہم امتِ مسلمہ کی رہنمائی کے لیے انہی سے زیادہ کام لیا گیا ہے اور ملتِ اسلامیہ نے بھی انہی سے ہی زیادہ استفادہ کیا ہے کیونکہ یہ "بلا مزد اور بلا مشقت" مل جاتے ہیں ——— عدالتی نظام پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض اوقات غیر صالح حکمرانوں کی سرکاری دلچسپیاں اور رنجوں کے ذاتی مصالح بوجھ بن جاتے ہیں، اس لیے عوام نے ان کی طرف بہت کم رجوع کیا ہے۔ اس سلسلے میں انہی بوریہ نشینوں کو سوادِ اعظم کا جتنا اعتماد حاصل رہا ہے سرکاری عدالتوں کو نہیں رہا بلکہ یہ عدالتیں بھی ہمیشہ انہی مبارک ہستیوں کی طرف رجوع کرتی رہی ہیں۔

فتاووں کا یہ سلسلہ نزولِ وحی کے وقت سے جاری ہے، قرآن حکیم اور احادیث پاک میں یہ کثرت سے ملتے ہیں۔ اس کے بعد صحابہ، تابعین اور دوسرے علمائے حق کے جو فتاوے منظر عام پر آئے ہیں اگر ان کو جمع کیا جائے تو ایک دفتر بے پایاں جمع ہو جائے۔ بہر حال ہمارے نزدیک وہ فتاوے بالخصوص محفوظ کرنے کے قابل ہیں جو مختلف شخصیتوں اور مذہبی حلقوں کی بنیاد پر مبنی نہیں ہیں بلکہ کتاب وسنت اور تعاملِ صحابہ سے ماخوذ ہیں کیونکہ یہ ملت اسلامیہ کی میراث اور امانت ہیں۔ زیر تبصرہ فتاوے بھی اسی سلسلے کی ایک مبارک کڑی ہے۔

ان فتاووں کے مطالعہ سے رہنمائی کے علاوہ کتاب وسنت سے مسائل اخذ کرنے کا سلیقہ بھی حاصل ہوتا ہے اور انسان اس چاشنی سے شادکام بھی ہوتا ہے جو جعلی وساطتوں کے چکروں میں پڑ کر حاصل نہیں ہو سکتی۔

فاضل مرتب حضرت مولانا علی محمد سعیدی کے علم وعمل اور مساعی جمیلہ میں اللہ برکت دے۔ انہوں نے ان مبارک فتاووں کو یکجا کر کے ایک عظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ یہ وہ امانت ہے اگر ان کی طرف توجہ نہ دی جاتی تو خدا جانے ان کا کیا حشر ہوتا۔ علامہ موصوف نے جن فتاووں (مرتب یا غیر مرتب) کو جمع کیا ہے ان کے نام یہ ہیں۔

فتاویٰ نذیریہ، فتاویٰ غزنویہ، فتاویٰ ثنائیہ، فتاویٰ ستاریہ، مجموعہ فتاویٰ نواب صدیق حسن خاں، فتاویٰ مولانا عبدالجبار عمرپوری، فتاویٰ شیخ حسن عرب، فتاویٰ دلیل الطالب، فتاویٰ تنظیم اہل حدیث، فتاویٰ الاعتصام، فتاویٰ اہل حدیث سوہدرہ، فتاویٰ اہل حدیث دہلی، فتاویٰ ترجمان اہل حدیث دہلی، فتاویٰ گزٹ اہل حدیث دہلی، فتاویٰ محدث دہلی، فتاویٰ قوانین فطرت، فتاویٰ صحیفہ اہل حدیث کراچی، فتاویٰ عزیزیہ۔

ان کو جمع کرنا اور منتشر مواد کو فراہم کرنا آسان بات نہیں ہے۔ خدا جانے موصوف کو اس کے لیے کتنی محنت اور زحمت اٹھانا پڑی ہو گی۔ خاص کر یہ دیکھ کر ہم حیران رہ گئے کہ موصوف نے یہ تمام مساعی جمیلہ محض اللہ کے سہارے پر انجام دی ہیں۔ اب وقت، حالات اور دینی حمیت کا تقاضا ہے کہ ان کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نشر و اشاعت میں کھل کر ان سے تعاون کیا جائے۔

ان فتاووں میں اختلافِ آراء بھی پایا جاتا ہے، جو علمی استعداد کا ایک قدرتی نتیجہ ہوتا ہے۔ اس سے ہراساں ہونے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ نوع بہ نوع دلائل اور اسلوبِ استدلال کے نظارہ سے علم و تحقیق کی نئی نئی راہیں کھلتی ہیں۔

ملک میں اور بیرونِ ملک کچھ آزاد اہلِ قلم بھی موجود ہیں جن کی نگاہ کتاب و سنت پر رہتی ہے۔ جدید الجھنوں، تقاضوں اور خاکوں سے بھی وہ باخبر ہیں اور ان کی یہ بھی کیفیت ہے کہ وہ کسی بھی فرقہ سے منسلک ہوں قرآن و حدیث کے خلاف اپنے مسلک کی پابندی کے قائل نہیں ہوتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان کے فتاووں کو بھی ساتھ ساتھ سمیٹ لیا جائے تو کتاب کی جامعیت اور بڑھ جائے گی۔ ہماری یہ بھی خواہش ہے کہ وہ عربی جرائد جو سعودیہ عربیہ سے نکلتے ہیں یا رابطہ عالم اسلامی، اخوان اور دوسری اسلامی اور دینی تحریکوں کے زیرِ اثر شائع ہو رہے ہیں۔ نئے حالات میں جو نئے مسائل پیدا ہو رہے ہیں ان کے سلسلے میں وہ بہت سے فتاوے شائع کر رہے ہیں، ان سے بھی استفادہ کیا جائے۔ کیونکہ وہ مدتوں سے آزاد ہیں، ان کو اجتماعی مسائل سے زیادہ پالا پڑا ہے، خصوصاً معاملات نکاح و بیوع، ملکی آئین، تعزیرات اور نظام اقتصادیات کے سلسلے میں ان کے تجربات ہماری بہ نسبت زیادہ ہیں۔ ان سے ضرور استفادہ کیا جائے ملک میں بہت سے ادارے یا افراد ایسے مل جائیں گے جن سے لیے رسالے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

راقم الحروف کی یہ بھی خواہش ہے کہ: اعلام الموقعین کے اخیر میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جو فتاوے جمع کیے گئے ہیں محل و موقع کے مطابق ان کو بھی درج کیا جائے اور قرآن حکیم میں "یَسْتَفْتُوْنَکَ" کے جواب میں جو قرآنی فتاوے ملتے ہیں، ان کا اندراج بھی ضروری ہے، جن ابواب سے ان کا تعلق ہے ان ابواب کو پہلے انہی سے شروع کیا جائے، کیونکہ ہمارے لیے اولین ماخذ وہی ہے۔

اس کے علاوہ جن جن اکابر کے فتاوے حاصل کیے گئے ہیں، ان کے مختصر سوانح اور تعارف بھی ضرور دیا جائے، الگ جز میں یا محل و موقعہ کے مطابق، اس کی افادی حیثیت واضح ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث کے تینوں حصے مدتوں سے میرے پاس تبصرے کے لیے پڑے تھے۔ ایک دو دفعہ ان پر تبصرہ لکھ کر ہفت روزہ "تنظیم اہل حدیث" کے حوالے کیے بھی مگر افسوس! بار ہا یاد دہانی کے باوجود شائع نہ ہو سکے، خدا جانے کیوں؟ بہرحال حافظ صاحب کی حکمتِ عملی کو مولانا سعیدی صاحب ہی میری بہ نسبت زیادہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں جتنی تاخیر ہوئی گو اس میں میری مرضی کا دخل نہیں ہے تاہم مجھے اس کا افسوس ہے!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ